بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر خالد مانده‌ائی کے مطابق گزشتہ سال بلوچستان کے 6 باصلاحیت امیدوار مختلف ممالک کی ممتاز جامعات میں پی ایچ ڈی اسکالرشپس حاصل کر کے اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے جا چکے ہیں

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED مستونگ اور گوادر سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اخبار

روزنامہ عمرِ نو مستونگ

Reg # 190-C
Daily ASR-E-NAU Mastung
Member APNS/CPNE

قیمت 10 روپے

Daily.asrenau@gmail.com

جلد نمبر 27 | پیر 05 اکتوبر 2026ء | 22 ربیع الثانی 1448ھ | صفحات 8 | شمارہ نمبر 229

بلوچستان کا مستقبل علم و تحقیق کے میدان میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوانے والے نوجوان لکھ رہے ہیں

رپورٹ: سرفراز بگٹی

بلوچستان کا نوجوان مواقع کی تلاش میں دنیا سے پیچھے نہیں رہے گا اور دنیا کی بہترین جامعات بلوچستان کے نوجوانوں کا مقدر بنیں گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف اسکالرشپس نہیں بلکہ بلوچستان کی آنے والی نسلوں کے لیے امید، علم اور ترقی کے نئے دروازے ہیں

حکومت کا مقصد بلوچستان کے نوجوانوں کو دنیا کی ممتاز جامعات تک پہنچا کر علم و تحقیق کے عالمی نقشے پر انہیں نمایاں مقام دلانا ہے، باصلاحیت نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم کے عالمی مواقع فراہم کرنا بلوچستان کے انسانی وسائل میں سرمایہ کاری ہے، جس کے ثمرات آنے والی نسلوں تک پہنچیں گے

کوئٹہ (این این آئی) حکومت بلوچستان نے پردہ گرام کے لیے رواں سال امیدواروں سے ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے تحت دنیا بھر کی 100 سے زائد ممتاز جامعات میں پی ایچ ڈی اسکالرشپس

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

امن و سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا

رپورٹ: شہباز شریف

وزیر اعظم ، وزیر داخلہ ملاقات میں خیبر پختونخوا کی صورتحال پر آئندہ کے ممکنہ اقدامات زیر غور آئے، ذرائع

خیبر پختونخوا حکومت سے ہونے والے مذاکرات پر وزیر اعظم کو آگاہ کیا گیا، خیبر پختونخوا حکومت کی تجویز، مذاکرات کے ساتھ ساتھ سخت کارروائی کی جائے، ذرائع

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ملاقات میں ملک کی مجموعی صورتحال سمیت خیبر پختونخوا کی امن و امان اور سیکیورٹی صورتحال پر تفصیلی غور کیا گیا، پی ٹی وی کے مطابق وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے ان کی رہائشگاہ پر ملاقات کر کے ان کے ماموں کے انتقال پر اظہار تعزیت اور خاتونہ خوانی کی

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ملک بھر میں جیٹ فیول 9 روپے 5 پیسے، مٹی کا تیل 7 روپے 68 پیسے فی لیٹر مہنگا

لاہور (این این آئی) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کی سالگرہ پر ملاقات کی

جیٹ فیول 9 روپے 5 پیسے، مٹی کا تیل 7 روپے 68 پیسے فی لیٹر مہنگا ہو گیا ہے، رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) ملک میں جیٹ فیول کی قیمتوں میں ایک بار پھر اضافہ ہو گیا ہے، جیٹ فیول 9 روپے 5 پیسے، مٹی کا تیل 7 روپے 68 پیسے فی

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مذاکرات کی ناکامی کے ذمہ دار سہیل آفریدی ہیں

محسن نقوی



اسلام آباد وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

آئی ایم ایف مذاکرات میں پیشرفت، حکومت نے وفد کیساتھ ڈسکوز کی نجکاری کا پلان اور ہائم لائن شیئر کر دیا

پہلے مرحلے میں فیسکو، گیپکو اور آئیسکو کی نجکاری مارچ 2027 تک عمل کرنے کا مقصد، پی ٹی وی کی رپورٹ

ذرائع نے بتایا کہ پہلے مرحلے میں فیسکو، گیپکو اور آئیسکو کی نجکاری مارچ 2027 تک مکمل کرنے کا مقصد ہے، فیسکو کی نجکاری حیدرآباد میں ہیڈ آفس ہوگی، گیپکو کی نجکاری راولپنڈی میں ہیڈ آفس ہوگی، آئیسکو کی نجکاری فروری 2027 میں متوقع

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان چوتھے اقتصادی جائزہ مذاکرات میں پیش رفت ہوئی ہے، بلکہ کی تکمیل کار کریٹ منصوبہ ہے، فیسکو کی نجکاری ہونی، گیپکو کی نجکاری فروری اور آئیسکو کی مارچ 2027 میں متوقع ہے، شیئر کر دی ہے۔ پی ٹی وی کے مطابق

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اپوزیشن کمیٹی کے ساتھ اچھا مظاہرہ تیار ہوا، وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا کو سہیل آفریدی نے سمجھا ڈکریدا

99 فیصد چیزوں پر اتفاق ہو چکا تھا، صدر سے ملاقات کے بعد واپس آیا تو ڈرافٹ میں بہت ساری تبدیلیاں بنائی گئیں، 4 بار ڈرافٹ تبدیل ہوا اور 4 بار ڈرافٹ تبدیل ہوا، صدر اور وزیر اعظم کو مسلسل مذاکراتی صورتحال سے آگاہ کیا جا رہا ہے

صدر، وزیر اعظم جو بھی فیصلہ کر دینگے ملک مفاد میں ہوگا، حکومت حملہ آور کو جیل کرنے اور دفعہ 144 کے نفاذ کا اختیار رکھتی ہے، وزیر داخلہ کی پریس کانفرنس

لاہور (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ اپوزیشن کی ذمہ داران علی نے خلوص نیت سے مذاکرات کیے، ایک بہت اچھا مظاہرہ تیار ہوا تھا، صدر سے ملاقات کے بعد بھی گیا، وزیر اعظم کو بھی ڈرافٹ میں بہت ساری تبدیلیاں بنائی گئیں، 4 بار ڈرافٹ تبدیل ہوا اور 4 بار ڈرافٹ فائنل ہوا تھا، صدر اور وزیر اعظم کو مسلسل صورتحال سے آگاہ کیا جا رہا ہے، صدر اور وزیر اعظم جو بھی فیصلہ کریں گے، ہم نے بتا دیا تھا کہ آپ کا لانگ مارچ شروع ہوگا تو مذاکرات ختم ہو جائینگے اقتدار کی جنگ نہ لڑیں اور دھمکی کی سیاست نہیں چل سکتی، وزیر داخلہ کی پریس کانفرنس

وزیر داخلی خیبر پختونخوا کو سہیل آفریدی نے مذاکرات سمجھ کر ڈکریڈ کیا، اپوزیشن کی ذمہ داران علی نے خلوص نیت سے مذاکرات کیے، ایک بہت اچھا مظاہرہ تیار ہوا تھا، صدر سے ملاقات کے بعد بھی گیا، وزیر اعظم کو بھی ڈرافٹ میں بہت ساری تبدیلیاں بنائی گئیں، 4 بار ڈرافٹ تبدیل ہوا اور 4 بار ڈرافٹ فائنل ہوا تھا، صدر اور وزیر اعظم کو مسلسل صورتحال سے آگاہ کیا جا رہا ہے، صدر اور وزیر اعظم جو بھی فیصلہ کریں گے، ہم نے بتا دیا تھا کہ آپ کا لانگ مارچ شروع ہوگا تو مذاکرات ختم ہو جائینگے اقتدار کی جنگ نہ لڑیں اور دھمکی کی سیاست نہیں چل سکتی، وزیر داخلہ کی پریس کانفرنس

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

صومالی قزاقوں کے ہاتھوں جاں بحق 3 پاکستانیوں کی میتیں، 4 زخمی کراچی پہنچ گئے

کراچی (این این آئی) صومالی قزاقوں کے ہاتھوں جاں بحق ہونے والے تین پاکستانیوں کی میتیں اور چار زخمی انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے ذریعے

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں



لاہور، وزیر اعظم شہباز شریف وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے ان کے ماموں کے انتقال پر اظہار تعزیت کے بعد فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

طلال چوہدری نے آزاد کشمیر کی جوائنٹ ایکشن کمیٹی اور پی ٹی آئی کو دشمن کی پراکسیز قرار دیدیا

ہمسایہ ملک اپنی پراکسی سے پاکستان کو عدم استحکام کرنا چاہتا ہے، وزیر مملکت برائے داخلہ

اسلام آباد (این این آئی) وزیر مملکت داخلہ طلال چوہدری نے آزاد کشمیر کی جوائنٹ ایکشن کمیٹی اور پی ٹی آئی کو دشمن کی پراکسیز قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

دہشتگردی کیخلاف جنگ کے معاملات پر مذاکرات ناکام ہوئے، طلال چوہدری

کے پی حکومت دہشت گردی کی جنگ میں فیتھل اکیشن پلان پر عملدرآمد نہیں کرنا چاہتی، وزیر مملکت

اسلام آباد (این این آئی) وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے کہا ہے کہ دہشت گردی کیخلاف جنگ میں کے پی حکومت کی تعاون کی یقین دہانی کرانے میں ناکامی پر مذاکرات ناکام ہوئے، ایک اشتروپ میں طلال چوہدری نے کہا کہ کے پی حکومت

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد پر چڑھائی کرنے والے کس کا ایجنڈا پورا کرنا چاہتے ہیں؟ احسن اقبال

ہر دو سال بعد اسلام آباد پر چڑھائی کا اعلان کیا جاتا ہے، پاکستان کو معاشی لانگ مارچ کی ضرورت ہے

نارووال (این این آئی) وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے کہا ہے کہ اسلام آباد پر چڑھائی کرنے والے کس کا ایجنڈا پورا کرنا چاہتے

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایران مشکل ترین حالات میں سے ایک سے گزر رہا ہے، محسن رضائی

امریکہ کے ساتھ مذاکرات انتہائی نازک مرحلے میں ہیں، ایرانی سپریم نیشنل سیکیورٹی کونسل کے سیکریٹری کا اجلاس سے خطاب

تہران (آن لائن) ایران کی سپریم نیشنل سیکیورٹی کونسل کے سیکریٹری محسن رضائی نے کہا ہے کہ ملک

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

معیاری تعلیم کیلئے شعبہ تدریس کو مضبوط بنانا ناگزیر ہے

آصف علی زرداری

نظام تعلیم کو طبقاتی شکاف، معیاری اور عالمی تقاضوں کے مطابق بنانا، حکومت کی اولین ترجیح ہے، آصف علی زرداری اور شہباز شریف کا یوم اساتذہ کے موقع پر پیغام

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

معیاری تعلیم اور نوجوانوں کے لیے مواقع میں ہے، عصر حاضر کے تقاضوں کے مطابق اساتذہ کی اتنا ئے کے لیے شعبہ تدریس کو مضبوط بنانا ناگزیر

ہمارا سب سے پہلا مطالبہ عمران خان سے ملاقات ہے، اسد قیصر

صوبائی حکومت نے ڈیتھلجز نے سے نمٹنے کیلئے پولیس کو مضبوط اور جدید خطوط پر استوار کرنے پر توجہ دی ہے، پی ٹی آئی رہنما

صوابی (این این آئی) پی ٹی آئی کے رہنما اور سابق اسپیکر قومی اسمبلی اسد قیصر نے واضح کیا ہے کہ ہمارا سب سے پہلا مطالبہ عمران خان سے ملاقات ہے، جس کے بارے میں حکومت کی طرف سے واضح یقین دہانی نہیں کروائی گئی۔ سوشل میڈیا پر اپنے جاری بیان میں انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا دہشت

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

صوبے میں امن و امان کی صورتحال اس قدر خراب ہیں، صوبائی وزیر

بلوچستان قدرتی معدنیات سے مالا مال ہونے کے باوجود پسماندگی اور غربت کا شکار ہے

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے امیر و سینیٹر مولانا عبدالواسع، پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما صوبائی وزیر اری بلوچستان میر صادق عمرانی، مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری و رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ، اے این پی کے رکن بلوچستان اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی، مسلم لیگ (ن) کے رکن قومی اسمبلی اسد اللہ بلوچ، بی این پی کے رکن بلوچستان اسمبلی ڈاکٹر شاہ زین بگٹی، بلوچستان نیشنل پارٹ

ABC CERTIFIED
Daily ASR-E-NAU Mastung
روزنامہ عصرِ نو
چیف ایڈیٹر و پبلشر سیدہ زہرہ بخاری نے الکریم پرنٹنگ پریس سریاب روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر بیورو آفس ہیل بابا اسٹاپ سے چھپوا کر بیورو آفس ہیل روڈ ہاسپٹلین ہسپتال کوئٹہ سے شائع کیا۔
فون نمبر 081-2838044
فیکس نمبر 081-2821634
موبائل 0333-7836616

کور کمانڈرز کانفرنس کا واضح پیغام

چیف آف ڈیفنس فورسز (سی ڈی ایف) فیلڈ مارشل عاصم منیر کے زیرِ صدارت جی ایچ کیو میں 277ویں کور کمانڈرز کانفرنس منعقد ہوئی جس میں واضح کیا گیا کہ پاکستان میں کسی بھی جواز پر 9 مئی جیسے حالات پیدا کرنے یا انتشار پھیلانے کی کوشش سے فیصلہ کن طاقت کے ساتھ بلاامتیاز اور بلاتاخیر نمٹا جائے گا۔ فورم نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی طرف سے کامیاب انٹیلی جنس کی بنیاد پر جاری انسدادِ دہشت گردی کی کارروائیوں کو سراہا۔ کانفرنس کے شرکا نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لئے لازم ہے کہ گورننس کو بنیادی سطح پر عوام کے قریب ترین لایا جائے، مخصوص عناصر کے زیرِ سایہ چلنے والے جرائم اور دہشت گردی کے گٹھ جوڑ کو توڑا جائے۔ ملک کے داخلی استحکام کے لئے پولیس کی استعداد کار کو بڑھانے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ شرکاء نے کہا کہ افغانستان سے ہونے والی دہشت گردی کے خلاف متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق حل کرنے پر بھی زور دیا گیا۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کو مزید تیز کرنے اور جدید ٹیکنالوجی، بہترین تربیت اور جنگی جہتوں کے انضمام کے ذریعے دفاعی صلاحیتیں بڑھانے کی ہدایت کرتے ہوئے اس بات کا اعادہ کیا کہ قوم کی غیر متزلزل حمایت کے ساتھ مسلح افواج پاکستان کی خودمختاری، علاقائی سلامت اور قومی سلامتی کے تحفظ کے لئے ہر وقت تیار ہیں۔ ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال اور قومی امور میں پیشرفت کے تناظر میں جی ایچ کیو میں منعقدہ کور کمانڈرز کانفرنس بہت اہمیت کی حامل ہے۔ کانفرنس میں نہ صرف ریاستی اداروں کے موقف کی ترجمانی کی گئی بلکہ ملک کو درپیش حالات سے نبٹنے کے لئے ریاست کے عزم کو بھی ظاہر کیا گیا۔ کانفرنس میں یہ پیغام دیا گیا کہ 9 مئی جیسے کسی انتشار کی اب گنجائش نہیں ہے اور اس کا زیادہ سختی سے جواب دیا جائے گا جس کا مطلب ہے کہ ریاست نارگنڈ کارروائیاں پاکستان کا دفاعی حق ہیں، ہندوستان کے آلہ کار کے طور پر اس کے سنگین نتائج کی ذمہ دار صرف اور صرف طالبان کی قیادت ہے۔ اجلاس میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان طے پانے والے ''مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے'' کے بھرپور خیر مقدم کے ساتھ ساتھ سعودی عرب کے خلاف حوثی حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے حرمین شریفین کے تحفظ اور تقدس کے لئے پاکستان کے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کیا گیا۔ اس کے علاوہ مسئلہ کشمیر کو اقوام

اپنے ہاتھوں پر اپنا ہی لہو

نجیب الرحمٰن شامی

ایوانِ صدر میں ہونے والی ایک بڑی بیٹھک جس کی سربراہی صدر آصف علی زرداری اور وزیراعظم شہباز شریف کر رہے تھے، کے نتیجے میں حکومتی اتحاد اور اپوزیشن کے درمیان مذاکرات شروع ہو چکے ہیں۔ ان کا نتیجہ جو بھی نکلے فی الحال تو اہلِ پاکستان کی بھاری تعداد نے سُکھ کا سانس لیا ہے، ان کے ہاتھ اِس دُعا کے لئے اُٹھے ہوئے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فریقین کو ایک دوسرے کی بات سننے، سمجھنے اور آگے بڑھنے کی توفیق عطاء فرمائے۔ دونوں اپنے اپنے دائرے میں اپنا اپنا کام کرنے پر تیار ہو جائیں۔ پارلیمانی نظام میں اپوزیشن کو محوِ انتظار حکومت (گورنمنٹ اِن ویٹنگ) کہا اور سمجھا جاتا ہے۔ دونوں کے درمیان کسی بھی وقت بچوں کا تبادلہ ہو سکتا ہے۔ عام انتخابات کے بغیر بھی کسی وزیراعظم کو اپنی جماعت، یا (اگر مخلوط حکومت ہو تو) اتحادی جماعتوں کے اعتماد سے محروم ہو کر کرسی و اقتدار خالی کرنا پڑ سکتی ہے۔ پارلیمانی جمہوریت کی اَماں جان برطانیہ کو دیکھ لیجیے کہ گذشتہ پانچ سال میں پانچ وزرائے اعظم وہاں دیکھنے کو ملے ہیں۔ بورس جانسن نے تین ماہ ایک سال حکومت کی، لزٹرس نے صرف 49 دن، رشی سوناک نے ایک سال اور آٹھ ماہ جبکہ کیئر سٹارمر کا ستارہ دو سال بعد ڈوب گیا، 20 جولائی سے اینڈی برنہم اقتدار سنبھالے ہوئے ہیں۔ بادشاہت یا آمریت میں حکومت کا ہاتھ سے نکل جانا، تباہی اور بربادی کہلا سکتا ہے لیکن جمہوریت اور وہ بھی پارلیمانی جمہوریت میں یہ کوئی انوکھی بات نہیں۔ وزیراعظم عمران خان نے جب منصب سنبھالا تھا تو تحریک انصاف کو بلاشرکت غیرے قومی اسمبلی میں اکثریت کی حمایت حاصل نہیں تھی، انہیں مخلوط حکومت بنانا پڑی۔ کولیشن بکھری تو انہیں اپنے منصب سے ہاتھ دھونا پڑ گئے۔ اِس کو انہوں نے اپنے دل کا روگ بنا لیا۔ اگر وہ یہ سوچ لیتے کہ اقتدار میں لانے والے ہی انہیں رخصت کرنے کا سبب بن گئے ہیں تو صبر کا پانی پی لیتے، لیکن ان کی ''ما فوق الفطرت'' شخصیت یہ صدمہ برداشت نہ کر پائی۔ وہ دن جائے اور آج کا آئے، نہ ان کو چین ہے، نہ ان کے حامیوں کو۔ وہ گذشتہ تین سال سے حوالہ زنداں ہیں، ان کی اہلیہ محترمہ بھی اسی مشکل سے دوچار ہیں۔ ان کے کئی رفقاء [1] اور کارکن بھی کئی کئی سال کی سزا بھگت رہے ہیں۔ اسٹیبلشمنٹ کو اپنا حریف قرار دے کر اس پر چڑھائی کا نتیجہ سامنے ہے۔ اگر اپنے خلاف تحریکِ عدم اعتماد کو قسمت کا لکھا سمجھ کر قبول کر لیا جاتا تو وہ دوبارہ کرکٹ کے میدان میں کرکٹ کھیلنے لگ جاتے لیکن انہوں نے ہائی کھیلنا شروع کر دی نتیجتاً ان کے حریفوں نے بھی ''مککس'' ہاتھ میں لے لیں۔ ان پر جوابی وار پڑی ہے اسے دیکھ کر کلیجہ منہ کو آتا ہے، ایک بڑی سیاسی جماعت کی درگت بننا جمہوری عمل کے لئے کسی طور نیک فال نہیں لیکن جمہوریت کے نام پر ہر طرح کی دھینگا مشتی کی داد بھی نہیں دی جا سکتی۔ جگہ جگہ بکھرے ہوئے اُن کے 'پجاری' ہر شے کو تاراج اور مسمار کرنا چاہتے تھے۔ ان کا سوشل میڈیا پر بیگیڈ الزام اور دشنام کی حدیں پار کر گیا۔ نتیجتاً وہ ہو رہا ہے جو نہ پاکستان کے لئے اچھا ہے، نہ اہل اقتدار کے لئے۔ بیرِ پختونخوا میں نوجوان وزیراعلیٰ سہیل آفریدی شطے اگلتے رہتے ہیں۔ انہوں نے اسلام آباد کی طرف ''یلغار'' لانگ مارچ کا اعلان کیا اور دھمکایا کہ ہم چالیس لاکھ افراد اسلام آباد لے آئیں گے۔ بعد ازاں تاریخ بدل لی۔ معاملہ ستمبر سے اکتوبر تک پہنچایا۔ حکومت کو یہ کہنے کی طور منظور نہیں۔ فریقین کے درمیان اب مذاکرات شروع ہو چکے ہیں، اُمید بھری نگاہیں ان کی طرف لگی ہیں۔ پاکستان میں کئی بار اِس طرح کے ہنگامے (یا ڈرامے) ہو چکے ہیں۔ تاریخ اُٹھا کر دیکھ لیجیے نام بدل جائیں گے کردار نہیں بدلیں گے۔ اہل اقتدار اور اہل اختلاف بار بار ایک دوسرے سے ٹکرائے ہیں۔ بار بار ایک دوسرے کا بیخ کنی کی کوشش کی ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ آج پاکستان وہاں کھڑا ہے جہاں کھڑے ہونے کی کبھی آرزو نہیں کی گئی تھی۔ دفاعی لحاظ سے اپنے آپ کو توانا کے باوجود، اپنے سے کئی گنا بڑے حملہ آور کے دانت کھٹے کرنے، دنیا بھر سے اپنی سفارتی صلاحیتوں کی داد پانے کے باوجود ہمارا بال بال قرضوں میں پھنسا ہوا ہے۔ ہماری فی کس آمدنی بھارت اور بنگلہ دیش کے مقابلے میں کم ہو چکی ہے۔ ورلڈ بنک رپورٹ کے مطابق 2024ء [1] میں بھارت کی فی کس آمدنی دو ہزار 694 ڈالر، بنگلہ دیش کی دو ہزار 593 ڈالر جبکہ پاکستان کی ایک ہزار 478 ڈالر تھی۔ ہمارے اڑھائی کروڑ سے زائد بچے سکولوں سے باہر ہیں جبکہ بنگلہ دیش اور بھارت میں اُن کی آبادی کے تناسب سے ایسے بچوں کی تعداد کہیں کم ہے۔ جہالت کے کوہ ہمالیہ کے نیچے ہم دبتے چلے جا رہے ہیں۔ چین نے ابھی اپنا قومی دن منایا ہے، عوامی جمہوریہ چین کی بنیاد یکم اکتوبر 1949ء [1] کو رکھی گئی تھی، قیام پاکستان سے دو سال بعد۔ 0 5 میں چین کی فی کس آمدنی 799 ڈالر تھی جبکہ پاکستان کی 1025 ڈالر۔ 1990ء [1] تک پاکستان آگے رہا۔ سن دو ہزار میں دونوں کی فی کس آمدنی علی الترتیب 3800 اور 3700 ڈالر تھی، قریباً برابر برابر۔ اس کے بعد چین کو گویا پَر لگ گئے۔

مشاعرے کا عروج یا شاعری کا زوال

نسیم شاہد

الم کا عنوان پڑھ کے آپ سوچیں گے یہ کیا بات ہوئی، اگر مشاعرے کا عروج ہے تو شاعری کا زوال کیسے ہو سکتا ہے۔ تو صاحبو! یہ اسی طرح کا معاملہ ہے جو برسوں پہلے اسٹیج ڈرامے کے ساتھ ہوا۔ شو کی ٹکٹ بلیک میں بھی نہیں ملتی تھی اور کھڑکی توڑ رش کی وجہ سے ہر طرف شور غل تھا کہ دیکھو اسٹیج ڈرامے کا عروج اسے کہتے ہیں۔ یعنی وہ غائل زوال کو عروج سمجھ رہے تھے۔ فحش ڈائلوز، ذومعنی مکالموں، عریاں لباس اور رشتوں کا تقدس پامال کرتی تھیٹیکل اس ڈرامے کے اجزائے ترکیبی تھے۔ ان میں کوئی اس پر نچھاور ہوتے ہیں تو دانتوں میں کہانی ہوتی تھی نہ منظر نامہ، پردہ گرتے ہی تماشائیوں کی طرف سے ڈائلوز ڈانس کے نعرے شروع ہو جاتے۔ پھر جلد ہی وہ وقت آ گیا جب مصنوعی عروج کا یہ غبارہ پھٹ گیا، پانبدیاں لگیں تو تھیٹر ویران ہو گئے۔ فنکاروں کے فاقے اور رقاصاؤں کی ''فاقت'' کا بڑا حوالہ قرار دیا جائے۔ یہ ہجوم سے اسٹیج ڈرامہ آج تک پھر اپنے پیروں پر نہیں کھڑا ہو سکا۔ آج بھی وہ فحش ڈائلوز کی بنیاد پر ہی چلتا ہے اور آئے روز یہ خبریں آتی ہیں کہ فلاں تھیٹر سیل کر دیا گیا یا فلاں رقاصہ پر پابندی لگا دی گئی تو اسے کہتے ہیں اسٹیج ڈرامے کا زوال، اب آج کل ہم مشاعرے کا عروج دیکھ رہے ہیں جس میں شاعری کا زوال نوشتہ دیوار نظر آ رہا ہے۔ اب زوال پذیر ہیں۔ گھٹیا شاعری کے حامی بھی وہی کام کر رہے ہیں جو اسٹیج ڈراموں میں نرگس اور خوشبو کے ڈانسوں پر واہ واہ کرتے تھے ان کا استدلال ہے کہ نوجوان شاعروں کو اگر مقبولیت مل رہی ہے تو ان سے حسد نہ کیا جائے، اب ایسے لوگوں کو اگر یہ معلوم ہو جائے کہ ڈانسر خوابہ سرا ہیک ملک ایک پروگرام کے کتنے پیسے لیتی ہے اور کتنے کے اجزائے ترکیبی تھے۔ ان میں کوئی کہانی ہوتی تھی نہ منظر نامہ، پردہ گرتے ہی زبان لینے پر مجبور ہو جائیں، وہ ابھی تماشائیوں کی طرف سے ڈانس ڈانس کے نعرے لگوا رہے ہیں۔ جہالت کے کوہ ہمالیہ کے نیچے ہم دبتے چلے جا رہے ہیں، عوامی جمہوریہ چین کی بنیاد یکم اکتوبر 1949ء [1] کو رکھی گئی تھی، قیام پاکستان سے دو سال بعد۔ 0 5 میں چین کی فی کس آمدنی 799 ڈالر تھی جبکہ پاکستان کی 1025 ڈالر۔ 1990ء [1] تک پاکستان آگے رہا۔ سن دو ہزار میں دونوں کی فی کس آمدنی علی الترتیب 3800 اور 3700 ڈالر تھی، قریباً برابر برابر۔ اس کے بعد چین کو گویا پَر لگ گئے۔

آئینی احتجاج یا ریاست اور املاک پر حملے؟

اسی دھرنے سے منسوخ ہوا۔ یہی تحریک کا مقصد اول تھا۔ ریاستی ادارے ریڈ زون میں دھرنوں کے باعث مفلوج ہو جاتے ہیں۔ یہ کیوں وسیع کیوں تو ان لوگوں نے 24 نومبر 2024 کو پنڈی میں بذریعہ

ڈاکٹر شہزاد اقبال شام

دھرنا اور توڑ پھوڑ پاک سری لنکا کرکٹ میچ بند کرا دیا۔ اگست 2022 میں انہوں نے نیشنل بانک اسٹیڈیم لاہور میں انتہائی قیمتی آسٹرو ٹرف اور اربوں کی املاک برباد کیں۔ اکتوبر 2024 میں شنگھائی تعاون تنظیم کے عین اجلاس کے دنوں میں پمپر اسی حساس ریڈ زون میں ''احتجاج'' کر کے چینی صدر کے دورے کی طرح بے عالمی اجلاس بھی منسوخ کرانے کی کوشش کی۔ نومبر 2024 کے آخری ہفتے میں پاور شیا کے صدر آئے تو پھر دھرنا دے دیا تاکہ دورہ منسوخ ہو جائے۔ لیکن نومبر 2022 کے بعد جامع مسجد دلی کے تھڑے پر خربوزے والے قطب کا ''فیض'' بند ہو چکا تھا۔ اب وہاں ایک نیا اہدال کوں لمن الملک بجا بجا کر شربت بیچ رہا تھا۔ (ڈاکٹر فاروق عادل کشف المحجوب کی شرح لکھ رہے ہیں۔ خربوزے اور شربت کا ان سے پوچھیے)۔ کیا کہا جاتا ہوں، اس خونی پروجیکٹ کے دھرنوں نے ملک ادھیڑ کر رکھ دیا۔ یہ سیاسی جماعت ہو تو کہوں کہ ہر قسم کی صورتحال کا سامنا کرنے کے لئے ہر وقت تیار ہیں۔ اسی حوالے سے وزیر دفاع خواجہ آصف نے سوشل میڈیا پر اپنی ٹویٹ میں کہا کہ خیبر پختونخوا میں بالخصوص جبکہ پاکستان میں بالعموم بدامنی اور تشدد پھیلانے کے ایک انتہائی خطرناک اور مذموم منصوبہ تیار کیا گیا ہے۔ اِن پُرتشدد مظاہرین نے کینٹ پر حملہ کرنے والے دہشت گردوں کے خلاف آواز اُٹھانے کی بجائے جان بوجھ کر ہجوم کا رُخ براہ راست کینٹ کے سپلائی ڈپو کی ٹوٹی ہوئی دیوار کی طرف موڑ دیا۔

پی ٹی آئی تاحکم ثانی موخر!

اب صورتحال یہ ہے کہ اگر پی ٹی آئی مینے (Lego) کے بلاکس سے دیوار بنائی ہو، گاڑی والا اٹکتا ہے تو اسے پتہ ہی نہیں ہوتا کہ وہ فیض آباد پہنچے گا یا مری روڈ کے کسی بند بلاک میں ہمیشہ کے لئے قید ہو جائے گا۔ اب تو ڈرائیور گوگل سپیس (Maps Google) کھولنے کے بجائے یہ دعائیں مانگتے ہیں کہ ''اے خدا، آج پولیس والوں کو کنٹینر کی نئی لوکیشن نہ بتا یاد آیا: اگلی تاریخ تو آٹھ دن بعد پھر ہے!'' پی ٹی آئی کی جانب سے ''فائنل کال'' کا نظر سن سن کر اب قوم کے کان پک چکے ہیں۔ یہ فائنل کال اتنی بار آ چکی ہے کہ اب لگتا ہے یہ کسی ڈش ٹی وی کا آخری ریچارج ہے جو کبھی ختم ہی نہیں ہوتا۔ کبھی تاریخ 27 ستمبر ہوتی ہے، پھر اچانک پریس کانفرنس ہوتی ہے جس میں رہنما مسکراتے ہوئے فرماتے ہیں: ''ہم نے حکمتِ عملی کے تحت احتجاج آگے بڑھا دیا ہے!'' حکمتِ عملی کیا ہے؟ وہ شاید یہ ہے کہ پہلے حکومت کو تھکایا جائے، ان کے سیکیورٹی بجٹ کا کباڑا کیا جائے اور جب حکومت والے سکھ کا سانس لیں کہ چلو اب کچھ نہیں ہوتا، تو ایک نئی تاریخ کا اعلان کر دیا جائے! کارکنان کا حال بھی قابلِ رحم ہوتا ہے۔ پشاور سے چلا ہوا کوئی پرجوش کارکن گاڑی میں تیل ڈلواتا ہے، پٹی سر پر باندھتا ہے، شیلنگ سے بچنے کے لئے ڈیزل اور ٹشو پیپر کا ڈبہ ساتھ رکھتا ہے، اور ابھی وہ اٹک پل کے قریب پہنچتا ہی ہے کہ واٹس ایپ گروپ میں نوٹیفکیشن آتا ہے: ''دوستو! قیادت نے فیصلہ کیا ہے کہ احتجاج اب اگلے ہفتے ہوگا۔ گھر لوٹ جائیں'' وہ بیچارہ وہیں سڑک کے کنارے بیٹھ کر سوچتا ہے کہ گاڑی کی پیٹرول واپس قیادت سے مانگے یا حکومت سے؟ دوسری طرف حکومت کا جوش و خروش دیکھنے کے لائق ہوتا ہے۔ یوں لگتا ہے جیسے اپوزیشن نے نہیں بلکہ کسی غیر ملکی جتھے نے حملہ کر دیا ہو۔ احتجاج کی کال آتے ہی وزیرِ داخلہ کے چہرے پر وہ جلال آتا ہے جیسے وہ دنیا کا سب سے بڑا دفاعی معرکہ لڑنے جا رہے ہوں۔ شہروں میں دفعہ 144 نافذ، ریفجر طلب، انٹرنیٹ کی سپیڈ 2G پر اور ہسپتالوں میں ایمرجنسی! پولیس والے ہزاروں کی تعداد میں لٹھ لے کر سڑکوں پر تعینات کر دیے جاتے ہیں۔ جب تین دن بعد خبر آتی ہے کہ ''مارچ موخر ہو گیا''، تو بے چارے پولیس والے یوں منہ تکتے رہ جاتے ہیں جیسے کسی بچے سے اس کا پسندیدہ کھلونا چھین لیا گیا ہو۔ ان کا وہ سارا ڈنڈا چمکانے کا شوق اور شیلنگ کا اشتیاق دھرے کا دھرا رہ جاتا ہے۔ اب تو حالت یہ ہے کہ اگر پی ٹی آئی کا کوئی رہنما چیمپئن بھی دے، تو حکومت احتیاطاً حد اضلاع کی سرحدیں سیل کر دیتی ہے۔ اس سارے کھیل میں اگر کوئی سچ مچ پس رہا ہے، تو وہ ہے عام آدمی جس کی اتوار کی شادی ہے، وہ پریشان ہے کہ دلہن ہال تک پہنچے گی یا سڑک کے کنارے لگائے گئے کنٹینر پر ایجاب وقبول ہوگا؟ جس مریض نے پمز یا شفا ہسپتال جانا ہے، وہ پہلے ناکہ ٹیسٹ دیتا ہے کہ کون سی گلی سے کنٹینر کود کر جایا جا سکتا ہے اور طالبعلم تو دعائیں مانگتے ہیں کہ الٰہی! احتجاج کی کال واپس نہ ہوتا کہ امرکم پیر کا امتحان موخر ہو جائے۔ اسلام آباد کے باشندوں کے لئے اب زندگی کی تعریف بدل چکی ہے۔ ان کے لئے دن کی شروعات سورج کی کرنوں سے نہیں، بلکہ اس خبر سے ہوتی ہے کہ ''آج کون سا راستہ کھلا ہے اور کون سا بند؟'' سیاست کے اس گریٹ تھیٹر میں اب سنجیدگی کا عنصر ختم ہو چکا ہے۔ یہ ایک ایسا تھیٹر بن چکا ہے جہاں ٹاس بار بار ہوتا ہے، لیکن امپائر اور کھلاڑی دونوں جائے پی کر واپس چلے جاتے ہیں اور تماشائی سٹیڈیم کے باہر کھڑے ٹکٹ کے پیسے واپس مانگ رہے ہوتے ہیں۔

شکست میں کوئی انداز دیکھتا میرے

وطن دشمنی کا طعنہ نہ دیا جائے تو یہ کالم نویس زندگی میں جن شخصیات سے متاثر ہوا ان میں مہاتما گاندھی بھی ہیں۔ نام سنتے ہی آپ کا دھیان سیاست کی طرف جائے گا لیکن پہلے یہی کہ گاندھی جی دو قومی نظریے کو نہیں مانتے تھے جس پر ہم نے علیحدہ وطن کی بنیاد رکھی۔ دوسرے، اگر انہیں ایک بڑا لیڈر مان بھی لیا جائے تو سیاست کے دنگل میں قائداعظم نے انہیں چاروں شانے چت کر دیا۔ ان دلائل کی سچائی ذرا سا زور لگا کر کراب بھی ثابت کی جا سکتی ہے۔ پر میری پسندیدگی سیاسی نہیں، نجی نوعیت کی ہے۔ جیسے کل صبح ساڑھے پندرہ ہزار روپے میں منکی فلم کروائی تو میرا دل بھی چاہنے لگا ہے کہ موٹر کار کو فارغ خطی دے دوں اور پھر؟ پھر گاندھی بن کر پانی سے نمک نکالنے کیلئے سابرمتی آشرم سے ریاست گجرات ساحلی دانڈی کے لئے پیدل مارچ کروں۔ یہ کہنا بھی درست نہیں کہ سکھرانوں کا کوئی کردار نہیں۔ بدعنوان، نااہل اور ظالم حکومت معاشرے کی اصلاح کو دشوار بنا سکتی ہے۔ حکمرانوں کا احتساب ہونا چاہئے، قانون کی بالادستی ہونی چاہئے، سیاسی آزادی اور انصاف کا تحفظ ہونا چاہئے لیکن ایک سوال بہرحال اپنی جگہ موجود رہتا ہے: اگر معاشرہ خود اخلاقی طور پر کمزور ہو تو اقتدار میں آنے والا نیا طبقہ کہاں سے آئے گا؟ وہ بھی اسی معاشرے سے آئے گا۔ اگر معاشرے میں طاقت کو حق سمجھنے کا مزاج موجود ہے تو طاقتور سیاسی گروہ بھی اسی مزاج کو آگے بڑھائیں گے۔ اگر شخصیت پرستی عام ہے تو سیاسی جماعتیں بھی شخصیت پرستی کا شکار ہوں گی۔ اگر اختلاف برداشت نہیں کیا جاتا تو اقتدار ملنے کے بعد مخالفین کے لئے برداشت کہاں سے آئے گی؟ اگر مذہب کو اخلاق، علم اور عدل کے بجائے سیاسی غلبے کا ذریعہ بنا دیا جائے تربیت کا نظام ٹوٹ رہا ہو، اور ہر شخص اپنے حصے کی خرابی کا ذمہ دار کسی دوسرے کو قرار دے۔ وہ معاشرہ صرف ایک حکمران کو ہٹا کر کیسے درست ہو سکتا ہے؟ خرابی اگر اجتماعی ہو تو اس کا علاج بھی اجتماعی ہونا چاہئے۔ اللہ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنی حالت کو نہ بدلے۔ یہ آیت محض فرد کی روحانی اصلاح کا پیغام نہیں: اس میں اجتماعی تبدیلی کا ایک بنیادی قانون بھی پوشیدہ ہے۔ تبدیلی کا آغاز انسان کے اندر سے ہوتا ہے اور پھر وہ گھر، ادارے، معاشرے اور بالآخر ریاست تک پہنچتی ہے۔ ہم نے اس اصول کو الٹا کر دیا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ریاست بدل جائے تاکہ ہم بدلیں؛ حالانکہ تاریخ کا زیادہ پائیدار طریقہ یہ ہے کہ انسان بدلتے ہیں، ادارے بدلتے ہیں، معاشرتی رویے بدلتے ہیں، پھر ریاستی نظام بھی بدلنے لگتا ہے۔ حکمران مسئلے کا حصہ ہو سکتے ہیں، پوری بیماری نہیں ہوتے۔ اسی لئے ہر حکمران کے بعد ہمیں ایک نیا حکمران چاہئے، ایک نیا مسیحا، ایک نیا نجات دہندہ۔ ہم ہر بار ایک نئے شخص سے امید باندھتے ہیں اور ہر بار مایوس ہوتے ہیں۔ ہم ہر بار ایک نئی عمارت بناتے ہیں، مگر اس کی بنیاد میں وہی کمزور اینٹیں رکھ دیتے ہیں۔ اصلاح کا راستہ طویل ہوتا ہے، اس میں صبر، علم، تنظیم اور اجتماعی شعور درکار ہوتا ہے۔ یہ راستہ مشکل ہے، اس لئے ہم اس سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہم ایسا نجات دہندہ چاہتے ہیں جو ہمارے بدلے یہ سفر طے کر لے۔ ہم خود قربانی دینے کو تیار نہیں، مگر چاہتے ہیں کہ کوئی اور ہمارے لئے انقلاب لے آئے۔ ہم اپنی عادتیں نہیں بدلتے، مگر چاہتے ہیں کہ نظام بدل جائے۔ ہم اپنی سوچ نہیں بدلتے، مگر چاہتے ہیں کہ حالات بدل جائیں۔ یہ تضاد ہی ہماری سب سے بڑی کمزوری ہے۔ اسی تضاد کی وجہ سے ہم ہر بار مایوس ہوتے ہیں، ہر بار شکست کھاتے ہیں، اور ہر بار کسی نئے مسیحا کا انتظار شروع کر دیتے ہیں۔ اگر ہم واقعی کوئی بڑی تبدیلی چاہتے ہیں تو ہمیں اپنے اندر سے شروع کرنا ہوگا۔ ہمیں اپنی سوچ، اپنی عادتوں اور اپنے رویوں کو بدلنا ہوگا۔ ہمیں یہ ماننا ہوگا کہ ہم بھی اس مسئلے کا حصہ ہیں، اور ہم بھی اس کا حل بن سکتے ہیں۔ ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ ہر شخص اپنے دائرے میں ذمہ دار ہے، اور ہر شخص کو اپنے دائرے میں اصلاح کرنی ہوگی۔ اگر ہم ایسا نہیں کریں گے تو ہم ہمیشہ اسی دائرے میں گھومتے رہیں گے، ایک ہی مسئلے کو بار بار دیکھتے رہیں گے، اور ہر بار ایک نئے مسیحا کا انتظار کرتے رہیں گے۔ یہ انتظار کبھی ختم نہیں ہوگا، کیونکہ مسیحا کبھی آتا نہیں، وہ ہمیشہ ہمارے اندر ہوتا ہے۔ اگر ہم اپنے اندر کی اصلاح کر لیں، تو ہمیں باہر کی اصلاح کی ضرورت ہی نہیں رہے گی۔ یہ سفر مشکل ہے، لمبا ہے، تھکا دینے والا ہے، لیکن یہی وہ سفر ہے جو ہمیں ایک بہتر قوم بنا سکتا ہے۔ اگر ہم نے یہ سفر شروع نہیں کیا، تو ہم ہمیشہ اسی دائرے میں گھومتے رہیں گے، اور ہمیشہ ایک نئے مسیحا کا انتظار کرتے رہیں گے۔ یہ انتظار کبھی ختم نہیں ہوگا، کیونکہ مسیحا کبھی آتا نہیں، وہ ہمیشہ ہمارے اندر ہوتا ہے۔

حکمران بدلنے سے معاشرے نہیں بدلتے (1)

صاحبزادہ محمد امانت رسول

مسلمان معاشروں کے زوال پر گفتگو ہو تو ہماری توجہ بہت جلد حکمرانوں کی طرف چلی جاتی ہے۔ بدعنوانی ہے تو حکمران ذمہ دار، جہالت ہے تو حکمران ذمہ دار، اخلاقی انحطاط ہے تو حکمران ذمہ دار، قانون کی کمزوری ہے تو حکمران ذمہ دار۔ پھر اس پورے بحران کا ایک نہایت سادہ سا حل بھی پیش کر دیا جاتا ہے: حکمران بدل دو، سب کچھ بدل جائے گا۔ یہ تصور بظاہر بڑا پرکشش ہے، مگر تاریخ، انسانی نفسیات اور اجتماعی زندگی کے تجربے کی روشنی میں دیکھا جائے تو یہ ایک خطرناک سادگی ہے۔ حکومت یقیناً معاشرے پر اثر انداز ہوتی ہے۔ ظالم حکمران ظلم کو بڑھا سکتا ہے، عادل حکمران عدل کے لئے راستے ہموار کر سکتا ہے، خراب نظام بدعنوانی کو جنم دے سکتا ہے اور اچھا نظام قانون، تعلیم اور کاروبار میں دیانت کو فروغ دے سکتا ہے، مگر یہ سب اثرات کی سطح پر ہیں۔ حکمران بدلنے سے معاشرے کے اندر کی اصل بیماری ختم نہیں ہو جاتی۔ اگر ہم مسئلے کی جڑ تک نہ جائیں تو ہم ہمیشہ علامتوں کا علاج کرتے رہیں گے، اور بیماری اپنی جگہ قائم رہے گی۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہم حکمران بدلنے کی خواہش سے آگے بڑھ کر یہ سمجھیں کہ معاشرے کی اصل خرابی کہاں ہے۔ ہمارے معاشرے کی ایک بڑی خرابی یہ ہے کہ ہم نے اپنی توجہ کا مرکز ہمیشہ اوپر کی سطح کو بنا رکھا ہے۔ ہم ہمیشہ یہ پوچھتے ہیں کہ ملک کون چلا رہا ہے، کون فیصلے کر رہا ہے، کون ذمہ دار ہے، مگر یہ نہیں پوچھتے کہ خود ہم کیسے لوگ بن چکے ہیں۔ ہم نے اپنی روزمرہ زندگی میں کتنی بددیانتی، کتنی بے حسی، کتنی ناانصافی اور کتنی خود غرضی کو قبول کر لیا ہے۔ ہم نے اپنے گھروں، مدرسوں، اسکولوں، بازاروں، مسجدوں، عدالتوں، تعلیمی اداروں، ذرائع ابلاغ اور عام شہری کے کردار سے بنتا ہے جس معاشرے میں جھوٹ معمول بن جائے، سفارش حق پر غالب آ جائے، رشوت کو مجبوری سمجھ لیا جائے، علم کی جگہ جذبات لے لیں، اختلاف رائے دشمنی بن جائے، مذہبی وابستگی اخلاق سے جدا ہو جائے، کاروبار میں دیانت کمزور ہو، خاندان میں عدم برداشت بڑھ جائے، وہاں حکمران بدلنے سے معاشرے کے زوال پر گفتگو تو ہو سکتی ہے لیکن یہ سمجھ لینا کہ معاشرے کی تمام خرابیوں کی جڑ صرف اقتدار کے ایوان میں ہے اور اقتدار کی تبدیلی کے ساتھ عوام کی اخلاقی، علمی اور اجتماعی حالت بھی خود بخود بہتر ہو جائے گی، ایک خطرناک خوش فہمی ہے۔ عام انتخابات کے بغیر بھی کسی وزیراعظم کو اپنی جماعت، یا (اگر مخلوط حکومت ہو تو) اتحادی جماعتوں کے اعتماد سے محروم ہو کر کرسی و اقتدار خالی کرنا پڑ سکتی ہے۔ پارلیمانی جمہوریت کی اَماں جان برطانیہ [1] کو دیکھ لیجیے کہ گذشتہ پانچ سال میں پانچ وزرائے اعظم وہاں دیکھنے کو ملے ہیں۔ بورس جانسن نے تین ماہ ایک سال حکومت کی، لزٹرس نے صرف 49 دن، رشی سوناک نے ایک سال اور آٹھ ماہ جبکہ کیئر سٹارمر کا ستارہ دو سال بعد ڈوب گیا، 20 جولائی سے اینڈی برنہم اقتدار سنبھالے ہوئے ہیں۔ بادشاہت یا آمریت میں حکومت کا ہاتھ سے نکل جانا، تباہی اور بربادی کہلا سکتا ہے لیکن جمہوریت اور وہ بھی پارلیمانی جمہوریت میں یہ کوئی انوکھی بات نہیں۔ وزیراعظم عمران خان نے جب منصب سنبھالا تھا تو تحریک انصاف کو بلاشرکت غیرے قومی اسمبلی میں اکثریت کی حمایت حاصل نہیں تھی، انہیں مخلوط حکومت بنانا پڑی۔ کولیشن بکھری تو انہیں اپنے منصب سے ہاتھ دھونا پڑ گئے۔ اِس کو انہوں نے اپنے دل کا روگ بنا لیا۔ اگر وہ یہ سوچ لیتے کہ اقتدار میں لانے والے ہی انہیں رخصت کرنے کا سبب بن گئے ہیں تو صبر کا پانی پی لیتے، لیکن ان کی ''ما فوق الفطرت'' شخصیت یہ صدمہ برداشت نہ کر پائی۔ وہ دن جائے اور آج کا آئے، نہ ان کو چین ہے، نہ ان کے حامیوں کو۔ وہ گذشتہ تین سال سے حوالہ زنداں ہیں، ان کی اہلیہ محترمہ بھی اسی مشکل سے دوچار ہیں۔ ان کے کئی رفقاء [1] اور کارکن بھی کئی کئی سال کی سزا بھگت رہے ہیں۔ اسٹیبلشمنٹ کو اپنا حریف قرار دے کر اس پر چڑھائی کا نتیجہ سامنے ہے۔ اگر اپنے خلاف تحریکِ عدم اعتماد کو قسمت کا لکھا سمجھ کر قبول کر لیا جاتا تو وہ دوبارہ کرکٹ کے میدان میں کرکٹ کھیلنے لگ جاتے لیکن انہوں نے ہائی کھیلنا شروع کر دی نتیجتاً ان کے حریفوں نے بھی ''مک

ABC CERTIFIED
Daily ASR-E-NAU Mastaung
روزنامہ عصرِ نو
مستونگ

عمران خان سے ملاقات اور انہیں اعتماد میں لینا انتہائی ضروری ہے

پشتونخوا میپ

حکومت اور اپوزیشن کے درمیان جاری مذاکرات کے دوران اپوزیشن پر گورنر راج اور ایمرجنسی کی تلوار لٹکانا اور مذاکرات میں پیش رفت کو 4 اکتوبر کے لانگ مارچ کو پہلے ہی ملتوی کرنے کے اعلان سے مشروط کرنا مذاکرات کی روح کے منافی ہے

حکومت اس وقت ایک ذمہ دار اپوزیشن کے ساتھ مذاکرات کی میز پر بیٹھی ہے، کسی دشمن کے ساتھ نہیں۔ مذاکرات دھمکی، دباؤ اور خوف کی فضا میں نہیں بلکہ باہمی احترام، سیاسی بصیرت اور آئین وقانون کی بالادستی کے اصولوں کے تحت ہونے چاہئیں، سیکرٹری اطلاعات

اسلام آباد، کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علماء اسلام (ف) کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عاصم خان نے کہا ہے کہ حکومت اور اپوزیشن کے درمیان جاری مذاکرات کے دوران اپوزیشن پر گورنر راج اور ایمرجنسی کی تلوار لٹکانا اور مذاکرات میں پیش رفت کو 4 اکتوبر کے لانگ مارچ کو پہلے ہی ملتوی کرنے کے اعلان سے مشروط کرنا مذاکرات کی روح کے منافی ہے۔ حکومت کو ایسے طرز عمل سے گریز کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس وقت ایک ذمہ دار اپوزیشن کے ساتھ مذاکرات کی میز پر بیٹھی ہے، کسی دشمن کے ساتھ نہیں۔ مذاکرات دھمکی، دباؤ اور خوف کی فضا میں نہیں بلکہ باہمی احترام، سیاسی بصیرت اور آئین وقانون کی بالادستی کے اصولوں کے تحت ہونے چاہئیں۔ مزید برآں، اس وقت پی ٹی آئی کے قائد عمران خان جیل میں ہیں اور ان سے ملاقاتوں پر پابندی عائد ہے۔ مذاکرات کو بامعنی اور نتیجہ خیز بنانے کے لیے اپوزیشن رہنماؤں کی عمران خان سے ملاقات اور انہیں اعتماد میں لینا انتہائی ضروری ہے۔ طاہر خان نے کہا کہ وفاقی حکومت دہشت گردی پر قابو پانے اور اس کے خاتمے میں کیوں کامیاب نہ ہو سکیں؟ موجودہ صورتحال کا سارا ملبہ خیبر پختونخوا کی حکومت پر ڈالنا



ملک عبدالغفار وخیل

ٹینڈرنگ کے عمل کو شفاف بنایا جائے

بی ایس ڈی آئی (BSD) کے ٹھیکے سرعام ہوٹلوں میں بیٹھ کر فروخت کئے جارہے ہیں اور ای بڈنگ میں بھی رئیس تبدیل کرکے اپنے من پسند ٹھیکیداروں کو نوازنے کا سلسلہ جاری ہے جو کسی بھی صورت قابل قبول نہیں

ٹھیکیدار برادری کی حق تلفی کو کسی بھی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا، صوبائی حکومت اور مختلف محکموں کے سربراہ ٹینڈرنگ کے عمل کو صاف اور شفاف بنانے کیلئے اقدامات اٹھائیں، چیئرمین آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن

کوئٹہ (این این آئی) آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے صدر میر عبدالسلام لانگو، چیئرمین ملک عبدالغفار مندوخیل، جنرل سیکرٹری ملک مجیب اللہ مہتر زئی، ڈپٹی جنرل سیکرٹری صلاح الدین کنرانی، وائس چیئرمین میر شکیل ابڑی، نوابزادہ وارث خان جوگیزئی، حاجی قدیر قریشی، بھیرو، روشان، شاہ پاران کاکڑ، سردار زادہ مقبول احمد لانگو نے کہا ہے کہ ٹھیکیدار برادری کی حق تلفی کو کسی بھی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا صوبائی حکومت اور مختلف محکموں کے سربراہ ٹینڈرنگ کے عمل کو صاف اور شفاف بنانے کیلئے اقدامات اٹھائیں، ڈپٹی جنرل سیکرٹری صلاح الدین کنرانی، واس چیئرمین میر شکیل ابڑی، نوابزادہ

نورالا مین مندوخیل آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے نومنتخب چیئرمین ملک عبدالغفار مندوخیل صدر میر عبدالسلام لانگو کو شیلڈ پیش کررہے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) آل بلوچستان لیبر فیڈریشن کے چیئرمین حاجی بشیر احمد رند، سیکرٹری جنرل قاسم خان کاکڑ، حاجی عبدالعزیز شاہوانی، عابد بٹ، محمد عمر بنگ، عارف خان بنیاری، وین محمد حسنی، ملک وحید کاسی، ملک محمد سمین، نگورئی، فخر خان رند سید منظور شاہ فضل محمود مغری، انجینئر نجیب اللہ مری نے بیان میں فیڈریشن کے صدر خان زمان کے بھائی عبدالدین مینگل کے انتقال پر سوگوار خاندان کے تمام افراد سے دلی تعزیت کا اظہار کیا رہنماؤں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا کرے اور خاندان کے تمام افراد کو صبر جمیل عطا کرے۔

کوئٹہ گرلز کالج ہنگامہ آرائی وکیل سمیت دیگر افراد پر مقدمہ درج

ایف آئی آر کے مطابق 3 اکتوبر کو دوپہر تقریباً 12 بج کر 15 منٹ پر دو لیڈیز ہائی مختص گرلز کالج کے گیٹ پر آیا اور بتایا کہ وہ کالج میں زیر تعلیم اپنی بھانجی کو لینے آیا ہے

اجازت نہ ملنے پر دلیلے نے مبینہ طور پر پرنسپل کے خلاف نازیبا الفاظ استعمال کیے اسی دوران دوسرے چچا زاد محمد اکرم اعظم سے بھی مبینہ طور پر الجھ پڑا

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ کے گلستان روڈ پر واقع گورنمنٹ گرلز کالج میں طالبہ کو مقررہ وقت سے پہلے کالج سے لے جانے کی اجازت نہ ملنے پر مبینہ طور پر ہنگامہ آرائی، چوکیدار کو مبینہ تشدد کا نشانہ بنانے اور زیر تعلیم کالج کی ایک طالبہ کے چچا زاد بھائی کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا۔ پولیس کے مطابق مقدمہ مچلی روڈ تھانے میں گرلز کالج کے چوکیدار محمد اکبر کی مدعیت میں دلیلے اور دیگر 3 گاڑیوں میں تقریباً 10 سے 15 افراد نامعلوم کی تعداد میں کالج پہنچے جنہوں نے کالج کے زیر تعلیم اپنی بھانجی کو لینے کا مطالبہ کیا۔ چوکیدار کے مطابق ملزمان نے کالج کے گیٹ کو توڑنے کی کوشش کی، جس پر انہیں روکا گیا تو ملزمان نے انہیں گالیاں دیں اور تشدد کا نشانہ بنایا۔ ایف آئی آر کے مطابق ملزمان نے کالج کے گیٹ کو توڑنے کی کوشش کی اور چوکیدار کو زدوکوب کی

صفحہ نمبر 1

بلوچستان کے باصلاحیت نوجوانوں کو دبئی کی معروف جامعات میں اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ حکومت بلوچستان کے اطلاعیہ کے مطابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نے 10 باصلاحیت انیوارڈیاں کو بلوچستان ہائر ایجوکیشن اسکالرشپ پروگرام کے تحت اعلیٰ تعلیم کے لیے اسکالرشپس فراہم کرنے کا اعلان کیا۔ اس اقدام کے تحت منتخب طلبہ کو ماسٹرز اور پی ایچ ڈی کی تعلیم کے لیے اسکالرشپس فراہم کرنے کا مقصد صوبے کے نوجوانوں کو عالمی معیار کی تعلیم تک رسائی فراہم کرنا اور انہیں اعلیٰ سطح کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں سے آراستہ کرنا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر کہا کہ بلوچستان کے نوجوان قدرتی طور پر ذہین اور محنتی ہیں، انہیں صرف مواقع کی ضرورت ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے بچے اور بچیاں دنیا کی بہترین یونیورسٹیوں میں تعلیم حاصل کریں اور واپس آ کر اپنے صوبے کی خدمت کریں۔ انہوں نے کہا کہ یہ اسکالرشپس ہمارے نوجوانوں کے لیے ایک بڑا موقع ہیں اور ہم چاہتے ہیں کہ وہ ان سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ وزیر اعلیٰ نے امید ظاہر کی کہ یہ اسکالرشپس بلوچستان کے روشن مستقبل کی بنیاد ثابت ہوں گی۔ دوسری جانب وزیر تعلیم بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا کہ اس پروگرام کے ذریعے منتخب طلبہ کو بہترین یونیورسٹیوں میں داخلے، ٹیوشن فیس، رہائش، کتابوں اور دیگر اخراجات کی مد میں مکمل مالی معاونت فراہم کی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ منتخب طلبہ کو تعلیم مکمل کرنے کے بعد واپس آ کر کم از کم 3 سال تک صوبے کی خدمات انجام دینا ہوں گی۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ اس پروگرام کے لیے شفاف طریقہ کار اپنایا گیا ہے اور میرٹ پر کسی قسم کی سفارش قبول نہیں کی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم نے ایسے طلبہ کو ترجیح دی ہے جو تعلیم کے ساتھ ساتھ سماجی خدمت کا جذبہ بھی رکھتے ہیں۔ ڈائریکٹر ایجوکیشن (ہائر ایجوکیشن) ڈاکٹر عبدالرحیم بلوچ نے بتایا کہ اس پروگرام کے لیے 1200 سے زائد درخواستیں موصول ہوئی تھیں، جن میں سے 10 طلبہ کو منتخب کیا گیا۔ ان کے مطابق منتخب طلبہ کو ان کے داخلے کی منظوری کے بعد ویزا، ٹکٹ اور دیگر ضروری انتظامات بھی حکومت بلوچستان کرے گی۔

صفحہ نمبر 2

انجمنوں کریں اور دشمنوں و دھشت گردی کی روح سے محفوظ رہیں۔ ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم اپنی آخری سانس تک آپ کی خدمت کرتے رہیں گے۔ پریس کلب کا تعارف کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ مختصر عرصے میں ایک مضبوط اور متحرک ادارہ بن چکا ہے جو صحافیوں کے مسائل کے حل کے لیے مسلسل کوشاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ پریس کلب کی عمارت کی تعمیر کے لیے ہم نے ہر ممکن کوشش کی اور اس سلسلے میں ہر فورم پر آواز بلند کی۔ ہمارا مقصد صرف عمارت کی تعمیر نہیں بلکہ ایک ایسا ادارہ قائم کرنا ہے جو صحافیوں کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرے۔ ڈاکٹر عبدالرحمٰن کاسی نے کہا کہ پریس کلب کو ہر ممکن تعاون فراہم کرنے کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صحافیوں کی فلاح و بہبود کے لیے ہم ہر سطح پر کام کرنے کو تیار ہیں۔ ڈاکٹر عبدالرحمٰن کاسی نے کہا کہ پریس کلب کی عمارت کی تعمیر کے لیے ہم نے ہر ممکن کوشش کی اور اس سلسلے میں ہر فورم پر آواز بلند کی۔ ہمارا مقصد صرف عمارت کی تعمیر نہیں بلکہ ایک ایسا ادارہ قائم کرنا ہے جو صحافیوں کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرے۔ ڈاکٹر عبدالرحمٰن کاسی نے کہا کہ پریس کلب کو ہر ممکن تعاون فراہم کرنے کے لیے تیار ہیں۔ انہوں

عصر نیوز ٹیکنگ 1

مثیل ڈپٹی کمشنر ہی ہے، پیشہ ورانہ رشمانہ نے انگلش اسکواڈ کے جوانوں کی مستعدی اور کمانڈ کے نظام کو بھی سراہتے ہوئے کہا کہ جوانوں کی بروقت موجودگی اور ذمہ داری فورا فائض کی انجام دہی سے شہریوں میں تحفظ کا احساس پیدا ہوا ہے، انہوں نے کہا کہ امن دشمن عناصر کے خلاف پولیس کی فیلڈ میں فعال موجودگی انتہائی اہم ہے اور ایسٹل اسکواڈ کے جوان اس ذمہ داری کو احسن انداز سے نبھا رہے ہیں، انہوں نے ہدایت کی کہ ہر ناکے پر تعینات اہلکار اسٹاف کے ساتھ بہترین تعاون اور خوش اخلاقی کو بھی ملحوظ خاطر رکھیں اور کسی بھی شہری کو بلاوجہ تنگ نہ کیا جائے، ایس ڈی پی او سٹی ریاض محمود نے بھی کہا کہ ٹریفک پولیس کی فیلڈ میں تعیناتی کا بنیادی مقصد ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانا اور شہریوں کو سہولت فراہم کرنا ہے، انہوں نے ہدایت کی کہ ٹریفک اہلکار اپنی ڈیوٹی کے دوران مکمل توجہ، دیانت داری اور پیشہ ورانہ رویے کا مظاہرہ کریں، ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے شہریوں کے ساتھ بھی تحمل اور شائستگی سے پیش آنے کی ہدایت کی گئی۔

عصر نیوز ٹیکنگ 2

ہنرہ فرحی، ولیوایج اچ اور ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتال نوشکی، میریا کا ریاضیڈ اسٹاف تا تعینات، بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام کے ضلعی دفاتر نوشکی اور دیگر معزز شخصیات اور بڑی تعداد میں شاگلین نے شرکت کی اور ناکہ کے ضلعی ڈپٹی کمشنر حتابیہ نے کہا کہ پروفیشنل ازم کو فروغ دینے کے لیے ایسی تربیتی ورکشاپس کا انعقاد وقت کی اہم ضرورت ہے، شاندار ایونٹ نوجوانوں میں کھیلوں کے فروغ، مثبت سرگرمیوں اور صحت مند مقابلہ شرفی ماحول کے تیام کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

عصر نیوز ٹیکنگ 3

متوفکر ضلع بدی کی ٹی تو سندوری مسائل کے تحفظ کے حوالے سے مسائل مزید بڑھ سکتے ہیں، تسلیمہ کے فوائی طبقوں میں تکلیف کی تعیت سے استعمال کا سلسلہ سپید طور پر بھی پرابلم پیدا کر سوالیہ نشان ہے، اگر کہ پورے سائل میں سیاسی کارکنوں اور بلدی عہدیداران میں سیم پروجی تو تحریک پیدا کرنے کے لیے ان بازاروں کا دورہ کیا تھا کہ ان کی بھاری علیحدہ کیا کہنا ہے، انہوں نے کہا کہ ہمارے ضلع کے ہر تحصیل کے ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں ڈسپنسر ہوں، جس سے نہ صرف مقامی دیہات حیات بلکہ مقامی مالی گیروں کے روزگار کو بھی نقصان پہنچے گا خدشہ ہے، تسلیمہ کے فوائی حلقوں نے حکومت بلوچستان سے مطالبہ کیا ہے کہ ان کے امور اور بلدی سائل علاقوں میں نہ کیونکہ قوانین کے استعمال کی فوری تحقیقات کرائی جائیں، اگر ہر سائل کو قوانین کا علم ہو تو یہ سائل پیدا ہی نہ ہوں، ہمیں نہ ہے انہوں نے کہا کہ ڈپٹی کمشنر صاحبان کی فوری توجہ اس اہم مسئلہ کی طرف مبذول کرائی جائے۔

عصر نیوز ٹیکنگ 4

چارہا ہے، انہوں نے بیسک پے کی کٹوتی اور ایجوکیٹ ریٹ پلیٹ الاؤنس 2026ء میں بحالی کی مسودہ پیش قبول نہیں، یونین نے کہا کہ ہمارے مطالبات کے تعداد و حجم صفحات رسول پیش کی، ریاض بلوچ، سائد کمار اور غلام صدیقی نے استاد کی تحفظ اور مقام کے حوالے سے اظہار خیال کیا، استاد کا احترام ہو، استاد کا وقار ہو، استاد کے مسائل کو پہلی فرصت میں حل کیا جائے، ہمارے مطالبات ہیں کہ ہمارے بچوں کو اساتذہ کو اسٹاف ڈیوٹی پر نہ لگایا جائے، ہمارے بچوں کو اساتذہ کو پڑھانے دیا جائے، انہوں نے کہا کہ

جی سیون ممالک اپنے محفوظ ذخائر سے 10 کروڑ بیرل تیل جاری کرنے پر رضامند

ابتدائی 20 دنوں کے دوران ڈیزل کے ذخائر کا بڑا حصہ جاری کرنے کو ترجیح دی جائے گی، اعلامیہ

واشنگٹن (این این آئی) جی سیون ممالک نے عالمی توانائی کی منڈی میں بڑھتی قیمتوں اور اتار چڑھاو پر قابو پانے کے لیے اپنے محفوظ ہنگامی ذخائر سے 4 ماہ کے دوران 10 کروڑ بیرل تیل جاری کرنے پر اتفاق کرلیا۔ جی سیون رہنماں کے درمیچل اجلاس کے بعد جاری اعلامیے کے مطابق تیل کے ذخائر سے مربوط انداز میں فوری طور پر تیل مارکیٹ میں لایا جائے گا، جس میں ابتدائی 20 دنوں کے دوران ڈیزل کے ذخائر کا بڑا حصہ جاری کرنے کو ترجیح دی جائے گی۔ جی سیون ممالک نے عالمی توانائی کی منڈی میں بڑھتی قیمتوں اور اتار چڑھاو پر قابو پانے کے لیے اپنے محفوظ ہنگامی ذخائر سے مربوط انداز میں فوری طور پر تیل مارکیٹ میں لایا جائے گا، جس میں ابتدائی 20 دنوں کے دوران ڈیزل کے ذخائر کا بڑا حصہ جاری کرنے کو ترجیح دی جائے گی۔ جی سیون ممالک نے عالمی توانائی کی منڈی میں بڑھتی قیمتوں اور اتار چڑھاو پر قابو پانے کے لیے اپنے محفوظ ہنگامی ذخائر سے مربوط انداز میں فوری طور پر تیل مارکیٹ میں لایا جائے گا، جس میں ابتدائی 20 دنوں کے دوران

بقیہ 32 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

عمران خان سے ملاقات اور انہیں اعتماد میں لینا انتہائی ضروری ہے، طلال محمد خان

حکومت اس وقت ایک ذمہ دار اپوزیشن کے ساتھ مذاکرات کی میز پر دیکھنا چاہتی ہے، مرکزی سیکرٹری اطلاعات

اسلام آباد، 04 اکتوبر (این این آئی) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات طلال محمد خان نے کہا ہے کہ حکومت اور اپوزیشن کے درمیان جاری مذاکرات اور آئین وقانون کی بالادستی کے اصولوں پر مبنی اپوزیشن کی گورننگ اور مذاکرات میں پیش رفت کے 4 اکتوبر کے الائنگ مارچ کو پہلے ہی مثبتی کرنے کے اعلان سے مشروط کرنا کوئی اچھا طرز عمل نہیں ہے۔ مذاکرات کی روح کے منافی قابل قبول بنانے کے لیے انہوں نے کہا کہ حکومت کو ایسے طرز عمل سے گریز کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس وقت ایک ذمہ دار اپوزیشن کے ساتھ مذاکرات کی میز پر دیکھنا چاہتی ہے، مرکزی سیکرٹری اطلاعات طلال محمد خان نے کہا کہ حکومت اور اپوزیشن کے درمیان جاری مذاکرات اور آئین وقانون کی بالادستی کے اصولوں کے تحت ہونے چاہئیں۔ مزید برآں، اس وقت پی ٹی آئی کے قائد عمران خان جیل میں ہیں اور ان سے ملاقاتوں پر پابندی عائد ہے۔ مذاکرات کی روح کے منافی قابل قبول بنانے کے لیے انہوں نے کہا کہ حکومت کو ایسے طرز عمل سے گریز کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس وقت ایک ذمہ

بقیہ 12 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

چمن اسکاٹس کی امن وعوامی فلاح کی کاوشیں قابل قدر ہیں، ملک عبدالخالق اچکزئی

چمن اور قلعہ عبداللہ میں امن کیلئے جو قربانی سرکرمیوں پر قومیہ خوش آمند ہے، سابق مشیر اعلیٰ بلوچستان

چمن (یو این اے) بلوچستان کی معروف قبائلی شخصیت اور سابق مشیر اعلیٰ بلوچستان ملک عبدالخالق اچکزئی نے کہا ہے کہ جب چمن اسکاٹس کی کمانڈ بریگیڈیئر شہزاد نے سنبھالی تو انہوں نے علاقے میں امن وامان کے قیام اور عوام کے تحفظ پر خصوصی توجہ دی، جس کے مثبت اثرات پاک افغان سرحد کے ماحول پر بھی نمایاں ہوئے ہیں۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ بریگیڈیئر شہزاد کی کاوشوں سے ضلع چمن اور ضلع قلعہ عبداللہ میں امن وامان کی صورتحال

بقیہ 13 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

کرئیہ مولانا محمد حنیف شہید ایک عظیم تحریک کا نام، قاتلوں کی عدم گرفتاری ریاست کی بڑی ناکامی ہے، مولانا محمد طاہر ترجمانی

متحدہ علماء بورڈ کے تحت ملتوی ہونے والی جمعہ کی جلسہ بھی 5 ستمبر کو ہوگا، ضلع بھر میں مکمل شٹر ڈاؤن ہڑتال

کرئیہ (یو این اے) جمعیت علماء اسلام کے رہنماؤں نے کہا کہ مولانا محمد حنیف شہید ایک شخص کا نام نہیں تھا بلکہ وہ مظلوم تحریک کا نام تھا مولانا محمد حنیف شہید نے ساری زندگی دفاع صحابہ، اہل بیت اور محکمت خدا وندی کیلئے جدوجہد کی آزادی مولانا محمد حنیف شہید کی مشن جاری رہے گی ان کے قاتلوں کی عدم گرفتاری ریاست کی بڑی ناکامی کا ثبوت ہیں خیالات کا اظہار جمعیت علماء اسلام ضلع کونسل کے امیر مولانا محمد طاہر داؤد حیدری جنرل سیکرٹری ڈاکٹر فضل غفور بلوچ، رکن صوبائی اسمبلی و ڈپٹی سپیکر بلوچستان مولانا عبدالواسع، مولانا محمد حنیف شہید کے صاحبزادے مولانا محمد انس حنیف، مولانا عبدالاحد حنیف، مولانا محمد صادق نائب امیر اول مولانا عبدالمنان سعادت نائب امیر دوئم مولانا نعیب اللہ حقانی نائب سوئم مولانا مفتی حسین احمد سرپرست ضلع مولانا محمد قاسم

بقیہ 14 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

ماڑہ، پولیس اور پاک آرمی کی مشترکہ کارروائی، غیر قانونی طور پر ایران جانیوالے 4 ملزمان گرفتار

زیرو پوائنٹ پر اسپیشل پیٹنگ کے دوران کروڑا کار سے ڈائیور سمیت افراد گرفتار، ایف آئی اے کے حوالے

ماڑہ (یو این اے) غیر قانونی طریقے سے ایران جانے کی کوشش ناکام، پولیس اور پاک آرمی کی مشترکہ کارروائی میں 4 ملزمان گرفتار ماڑہ پولیس اور پاک آرمی نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے زیرو پوائنٹ پر اسپیشل پیٹنگ کے دوران ایک مشکوک سفید رنگ کی کرولا کراس (BEM-22) کو روک کر تلاشی لی، کار میں سوار 4 افراد کو حراست میں لیا گیا۔ گرفتار ملزمان کی شناخت ڈرائیور فاروق احمد ولد عبدالرحمن، محمد یونس ولد عبدالرحمن، محمد اسحاق ولد عبدالرحمن اور محمد عارف ولد عبدالرحمن کے نام سے ہوئی، تمام کا تعلق ماڑہ سے ہے۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق ملزمان

بقیہ 15 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

ایران سب جو ہمیں ہی ہتھیار دے کر حصول کے تمام منصوبے تر کر رہا ہے

رہبر معظم

رہبر معظم

رہبر معظم